تحقیق

کلامِ اقبالؒ کے دو قدیم مخطوطے

ڈاکٹر گیان چند جین

www.IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved.
اقبال سائبر لائبریری
©2002-2006

اُٹھائے کچھ ورق لالے نے، کچھ نرگس نے، کچھ گُل نے
چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری
اُڑا لی قمریوں نے، طوطیوں نے، عندلیبوں نے
چمن والوں نے مِل کر لوٹ لی طرزِ فغاں میری

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

سیّد عبدالواحد معینی 'باقیاتِ اقبال' طبع اوّل ۱۹۵۲ء کے مقدمے میں لکھتے ہیں :

"بانگِ درا کی اشاعت سے پہلے اکثر عقیدت مندانِ اقبال کا یہ دستور تھا کہ جب علاّمہ مرحوم کا کلام کسی رسالے میں شائع ہوتا تو اس کو جمع کر لیتے۔ علاّمہ کا بیشتر کلام 'مخزن' اور 'زمیندار' میں شائع ہوتا تھا مگر کبھی کبھی پنجاب کے دوسرے اخبارات میں بھی شائع ہو جاتا تھا۔ غرضکہ اس کلام کا جمع کرنا آسان نہ تھا۔ مگر دلدادگانِ اقبال ہمیشہ تلاش میں رہتے تھے اور اکثر اصحاب کے پاس بانگِ درا کی اشاعت سے پہلے ہی کلامِ اقبال کا کافی ذخیرہ موجود تھا۔ ان میں سے ایک شیخ عبدالمجید صاحب ایم۔ اے، علی گڑھ میں طالب علم تھے۔ ان کے پاس علاّمہ مرحوم کے کلام کا ایک نایاب مجموعہ تھا۔ . . . دوسرے صاحب مولوی عبدالرزاق حیدر آبادی ہیں۔ ان کو علاّمہ کے کلام سے عشق تھا۔ عبدالرزاق صاحب نے بعد میں اپنا مجموعہ 'کلیاتِ اقبال' کے نام سے شائع کر دیا۔"

راقم الحروف نے جولائی ۱۹۰۸ء تک کے اُردو کلامِ اقبال کو تاریخی ترتیب سے مرتب کیا ہے اور اس کی بنیاد علی گڑھ کے ایک طالب علم اور حیدر آباد کے ایک قدر دانِ اقبال کے قلمی مجموعوں پر رکھی ہے۔ مجھے یہ عبدالصمد خان صاحب سے ملے۔ ان کا حیدر آباد میں اُردو نوادرات کا بے نظیر کتب خانہ تھا۔ ۱۹۸۵ء میں یہ حیدر آباد سے کلکتہ چلے گئے۔ انہوں نے کئی سال پہلے مجھے محمد انور خان کا مرتبہ قلمی کلامِ اقبال دیا جس کی وجہ سے میں نے کلامِ اقبال کو مرتب کرنے کی ٹھانی۔ انہوں نے جنوری ۱۹۸۶ء میں ایک اور مخطوطہ مجھے دیا جو انہوں نے عماد الملک سیّد حسین بلگرامی کے ذخیرے سے خریدا تھا۔ ان دونوں مخطوطات کا بڑا حصّہ بانگِ درا کی اشاعت سے قبل کا ہے۔ ان میں اقبال کا منسوخ کلام بکثرت ہے۔ ان میں بانگِ درا کی نظموں اور غزلوں کا قدیم متن ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

یعنی ایک طرف ان میں منسوخ اشعار شامل ہیں اور دوسری طرف 'بانگِ درا' کے متداول اشعار میں سے بعض کا قدیم متن دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ مرتبین نے اسے رسالوں سے کلام جمع کیا ہے۔ انھوں نے کہیں کہیں اپنے مآخذ کی نشان دہی کی ہے، بیشتر صورتوں میں نہیں کی۔ عماد الملک نے رسالوں کے شمارے کا حوالہ دینے پر زیادہ توجہ کی ہے۔

ان مجموعوں میں 'بانگِ درا' سے بعد کے کسی اردو مجموعے کی باستثنائے ساقی نامہ (بالِ جبریل) ایک بھی چیز نہیں۔ ذیل میں ان دونوں مجموعوں کا تفصیلی تعارف پیش کیا جائے گا۔

کلامِ اقبالؒ

یہ چھوٹے کتابی سائز ۲۰×۳۰/۱۶ میں ہے۔ اوپر گلابی رنگ کا موٹا کاغذ ہے جس پر کاتب نے جلی خط میں 'کلامِ اقبالؒ' لکھا ہے۔ دوسرے ورق پر بیچ میں 'راقم، محمد عمر اوّل' لکھا ہے۔ یہ کاتب کا نام ہے جس نے اگلے صفحے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے نیچے یوں لکھا ہے:

کلامِ اقبالؒ

محمد انور خان

طالب العلم

جامعہ ملیہ اسلامیہ علیگڑھ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۴ء

پھر چند سادہ اوراق کے بعد محمد انور خان نے کلام نقل کیا ہے۔ یہ نہ بہت خوشخط ہیں نہ بدخط۔ نسخے کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ ص ۱۰۲ پر ختم ہو جاتا ہے، دوسرا اس کے آگے ہے اور اس پر نئے سرے سے صفحات کے نمبر ۱، ۲ وغیرہ ڈالے گئے ہیں۔ آخر میں فہرست عنوانات مع صفحہ نمبر دی ہوئی ہے۔

حصہ دوم کے صفحہ ۴۲ تک کا کلام 'بانگِ درا' کی اشاعت سے قبل کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ صفحہ ۳۹، ۴۱ اور ۴۲ پر منسوخ کلام ہے۔ ۳۹ پر 'بانگِ درا' کے متداول کلام میں منسوخ اشعار بھی موجود ہیں۔ ص ۴۳ پر 'ہمایوں' جنوری ۲۸ء سے، اور ص ۴۴ پر 'نیرنگِ خیال' دسمبر ۲۷ء سے، نقل کیا گیا ہے۔ گویا جزو دوم کا ص ۴۱ ایک حدِ فصیل ہے۔ نسخے کے آخر میں دو غزلیں رسالہ 'آج کل' سے نقل کی ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ یہ 'آج کل' میں ۱۹۴۴ء میں شائع ہوئیں۔ یہ مرتبِ بیاض کے خط ہی میں ہیں۔ اس طرح بیاض کی تکمیل ۱۹۴۴ء میں ہوئی۔ اس مجموعے میں ذیل کی چیزیں ایسی ہیں جو ابھی تک باقیات کے کسی مجموعے میں نہیں ملتیں:

۱۔ حصہ اول، ص ۴۰ تا ۴۱ پر نظم 'قطرۂ اشک'

۲۔ حصہ دوم، ص ۳۱ پر غزل کا یہ شعر:

آنسوؤں کی سبحہ گردانی سے ہے پیری میں کام
صبح کے دامن میں شبنم کے سوا کچھ بھی نہیں

حصّہ دوم ص ۴۲ پر نظم 'عورت'

مخطوطے سے کچھ نئی باتیں معلوم ہوتی ہیں:۔

۱۔ غزل مطلع 'انجمن آرائی کر'، پر عنوان 'سحرِ ملال' دیا ہے اور غزل 'زیرِ لب رہی' کا عنوان 'تقاضائے جنوں' ہے۔

۲۔ غزل مطلع 'چمک تیری ۔۔۔۔۔ شرارے میں'، پر عنوان 'رموزِ توحید' دیا ہے۔

۳۔ غزل مطلع 'زندگی انساں کی اک دم کے سوا کچھ بھی نہیں'، پر عنوان 'رموزِ ہستی' دیا ہے۔

۴۔ منسوخ نظم 'غریبوں کا دنیا میں اللہ والی' 'نیرنگِ خیال' دسمبر ۲۷ء سے نقل کی ہے۔

۵۔ ساقی نامہ (بالِ جبریل) کے چار شعر 'عشق کی آگ' کے عنوان سے رسالہ 'فردوس' دسمبر ۱۹۲۷ء میں شائع ہوئے۔

۶۔ ساقی نامہ کے چار شعر 'زندگی' کے عنوان سے 'ہمایوں' جنوری ۱۹۲۸ء میں شائع ہوئے۔

۷۔ حصّہ دوم، ص ۴۷ تا ۵۱ پر تین فارسی نظمیں ہیں جو ۳، ۷، ۱۰ فروری ۱۹۲۹ء کے 'انقلاب' میں شائع ہوئیں۔

۸۔ ص ۸۳ پر ایک فارسی قطعہ ہے جس کی تاریخ ۴ جون ۳۵ء درج ہے اور جس کے بارے میں نوٹ ہے کہ اسے علامہ نے مسدسِ حالی صدی ایڈیشن کے لیے لکھا تھا۔ ۱۹۳۵ء میں صدی ایڈیشن کیا معنی۔ یہ مسدسِ حالی کی نہیں ولادتِ حالی کی صدی ہے۔ حالی نے خود اپنی تاریخِ پیدائش تقریباً ۱۲۵۳ھ/۱۸۳۷ء لکھی ہے۔ ۱۹۳۵ء برابر ہے ۵۴-۱۳۵۳ھ کے۔ گویا اس سال ہجری سنہ کے حساب سے حالی کی ولادت کو سو سال ہوتے ہیں۔

۹۔ 'بانگِ درا' میں ص ۳۱۷ پر ایک غزل کا مقطع ہے:

جس کے دم سے دلّی و لاھور ہم پہلو ہوئے
آہ اے اقبال، وہ بلبل بھی اب خاموش ہے

مخطوطے میں اس شعر کے بارے میں صراحت ہے کہ یہ آزاد (محمد حسین) مرحوم کے بارے میں ہے۔

آزاد کا انتقال ۱۹۱۰ء میں ہوا۔ یہی اس غزل کی تاریخ ہونی چاہیے۔

۱۰۔ متعدد ظریفانہ نظموں پر عنوان دیے ہیں جو فہرستِ مشمولات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

ذیل میں نسخے کے مشمولات درج کیے جاتے ہیں۔ ان میں جو نظمیں یا غزلیں اقبال نے مجموعوں میں شامل نہیں کیں ان کے پہلے منسوخ کا مخفف 'م' لکھ دیا جاتے گا۔ میں نے فارسی کلام کا مطالعہ نہیں کیا، اس لیے میں فارسی چیزوں، جو تعداد میں بہت کم ہیں، کے بارے میں طے نہیں کر سکتا کہ وہ منسوخ ہیں یا متداول۔ فہرست

میں چھوٹے بریکٹ ( ) کے معنی ہیں کہ یہ نسخے میں ہے ۔ میں اپنی صراحت بڑے بریکٹ [ ] میں درج کروں گا۔

		صفحہ
	چاند ['بانگِ درا' کے حصہ اول کی نظم]	۱
م	دنیا [ایک یتیم کا خطاب ہلالِ عید سے ، کا ایک بند]	۳
	بلال ['بانگِ درا' حصہ اوّل کی نظم]	۴
	ایک حاجی مدینے کے راستے میں	۵
	رخصت اے بزمِ جہاں	۶
	جیت ['بانگ' میں عنوان ' غلام قادر رہیلہ ']	۷
	سوامی رام تیرتھ	۸
	طفلِ شیر خوار	۹
	ایک پرندہ اور جگنو	۱۰
	نمودِ صبح [بانگ کی نظم نویدِ صبح]	۱۱
	شفاخانۂ حجاز	۱۲
	نوجوان مسلم سے خطاب [بانگ میں عنوان خطاب بہ جوانانِ اسلام]	۱۳
	محبت	۱۳
	غزل کے دو متفرق شعر ۔ آبگینوں میں ۔ رازداں تک ہے	۱۳
	غزل ع نالہ ہے --- خام ابھی	۱۴
	آفتاب	۱۴
	طلباء علی گڑھ کے نام [قدیم متن]	۱۵
م	غزل ۔ ع ہے کلیجہ فگار ہونے کو	۱۶
م	غزل ۔ ع عاشقِ دیدار ۔۔۔ تمنائی ہوا	۱۷
	حسن اور زوال [بانگ میں حقیقتِ حسن]	۱۸
	اسیری	۱۸
م	ایک یتیم کا خطاب ہلالِ عید کو	۱۹
	ابرِ کوہسار	۲۹
	دو ستارے	۳۱

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved

		صفحہ
	فارسی: ہلالِ عید	۳۱
	کوہستانِ ہمالہ [بانگ میں 'ہمالہ']	۳۲
	مرزا غالب	۳۵
	عہدِ طفلی	۳۶
م	خطِ منظوم (بجواب بیت مرزا) [نیچے نوٹ ہے کہ بقیہ اشعار ص ۱۰۰ پر ہیں]	۳۷
	ستارہ	۳۹
م	قطرۂ اشک [صرف اسی نسخے میں ہے]	۴۰
	صدائے درد	۴۱
	انسان اور بزمِ قدرت	۴۳
	عشق اور موت	۴۴
	بچہ اور شمع	۴۶
	پیغامِ راز [قدیم متن ۔ بانگ میں 'پیام']	۴۷
	صبح کا ستارہ	۴۸
	نالۂ فراق	۵۰
	کنارِ راوی	۵۲
	غزل ۔۔۔ گفتگو کا	۵۳
	غزل ۔۔۔ وہ بے نیاز کرے	۵۴
	غزل ؎ نگاہ پائی ازل سے جو نکتہ بیں میں نے [بانگ میں نظم سرگزشتِ آدم]	۵۵
	غزل انتہا چاہتا ہوں	۵۷
	غزل آسمانوں میں زمینوں میں	۵۸
م	دیگر [تین اشعار ۔ مخزن جنوری ۱۹۰۴ء میں 'ترجمہ از ٹرائنگ' کے عنوان سے]	۵۹
م	غزل کرشمہ دکھاتیں ہم	۵۹
	غزل جدا کیونکر ہو	۶۰

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
© 2002-2006

		صفحہ
	التجائے مسافر (روضۂ حضرت محبوب الٰہی پر پڑھی گئی)	۶۰
	داغ	۶۳
	سیّد کی لوحِ تربت	۶۵
	زہد اور رندی	۶۷
م	پنجاب کا جواب	۶۹
م	غزل مسرور رہنا	۷۱
	غزل تکرار کیا تھی	۷۲
	معصوم فاطمہ بنتِ عبد اللہ (ایک عربی لڑکی جو معرکۂ طرابلس میں غازیوں کو پانی پلاتی شہید ہوئی) [بانگ میں محض 'فاطمہ بنتِ عبد اللہ']	۷۳
م	شکریہ (ہز ایکسلنسی مہاراجہ کشن پرشاد کے خط کا جواب) [بانگ میں ابتدائی نو شعر 'نمودِ صبح' کے عنوان سے باقی رکھے گئے]	۷۴
	گورستانِ شاہی (گورستانِ شاہی حیدر آباد دکن کے بعد لکھا)	۷۷
	جگنو	۸۲
	پیامِ عشق [نیاز ہو جا]	۸۳
	نیا شوالہ	۸۴
	ایثارِ صدیق [بانگ میں محض "صدّیق"]	۸۵
	کنجِ عزلت [بانگ میں 'ایک آرزو']	۸۶
	ایک پرندہ کی فریاد [بانگ: پرندے کی فریاد]	۸۷
م	غزل داغِ جگر کی صورت	۸۹
	غزل زمانے سے نرالے ہیں	۹۰
	ماہِ نو	۹۰
	عبد القادر کے نام	۹۲
	گلِ پژمردہ	۹۳
	غزل صحرا بھی چھوڑ دے	۹۴
	غرّۂ شوّال یا ہلالِ عید	۹۴
	غزل تماشا کرے کوئی	۹۶

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved © 2002-2006

			صفحہ
		نوا را تلخ تر می زن چو ذوقِ نغمہ کم یابی [بانگ میں عنوان 'عرفی']	۹۷
		غزل آشیانے کے لیے	۹۷
		سحرِ ملال [بانگ میں غزل : انجمن آرائی کر]	۹۸
م		شام [ایک یتیم کا خطاب ہلالِ عید سے، کا بند	۹۹
		مجموعے میں اس کے بعد ص ۱۰۰ پر عنوان 'ضمیمہ کلامِ اقبال' دیا ہے جس میں تین صفحوں پر مختلف نظموں کے بقیہ اشعار بغیر کسی عنوان کے دیے ہیں]	
		'خطِ منظوم' کے بقیہ ۱۳ اشعار	۱۰۰
		'صبح کا ستارہ' کے بقیہ اشعار	۱۰۰
		'کنجِ عزلت' (ایک آرزو) کے بقیہ اشعار	۱۰۱
		'نالۂ فراق' کا ایک بند	۱۰۲
		اس کے آگے پانچ سادہ صفحات ہیں۔ پھر عنوان ہے، 'کلامِ اقبال نمبر ۲'، اور نئے سرے سے صفحات کے نمبر ایک سے شروع ہیں	
		رات اور شاعر (ایک دلآویز مکالمہ)	۱
م		دربارِ بہاولپور	۲
		تقاضائے جنوں [بانگ کی غزل : زیرِ لبی رہی]	۵
		شمع	۱۰
		قطعہ [بانگ میں عنوان 'نصیحت']	۱۳
		لامکاں کا مکاں [بانگ میں 'سلیمیٰ']	۱۴
		فلسفۂ غم	۱۴
		معراج کی رات [بانگ میں شبِ معراج]	۱۶
م		غزل تم نے آغازِ محبت میں یہ سوچا ہوگا	۱۷
		غزل اے بادِ صبا ۔ ۔ ۔ دنیا ہی گئی	۱۷
م		غزل دل کی بستی عجیب بستی ہے	۱۸
م		مفلسی [ایک یتیم کا خطاب ہلالِ عید سے، کا بند]	۱۸
	فارسی	ہندوستان کی نذر (رسول اللہ کے دربار میں)	۱۹

			صفحہ
م	فارسی	تقسیم ازل [ہیچ میدانی ۔۔۔۔ شرابِ ناب درد]	۲۰
		نظم سرگزشتِ آدم کے ۱۴ شعر مکرّر بغیر کسی عنوان کے	۲۰
م		وید کے ایک منتر کا ترجمہ	۲۱
		دیکھتا ہوں دوشں کے آئینے میں فردا کو میں [بانگ میں عنوان 'مسلم']	۲۲
م		برگِ گل (برمزارِ مقدسِ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا	۲۳
		صدائے درد کے بقیہ اشعار بغیر کسی عنوان کے	۲۵
		غزل جدا کیوں کر ہوا [حصہ اوّل ص ۹۰ کے بعد مکرّر درج]	۲۶
		غزل کہاں تک ہے	۲۷
م		غزل محبت کو دولت بڑی جانتے ہیں	۲۸
م		غزل زباں سے نکال کے	۲۹
		محبت	۳۰
		شمع اور پروانہ	۳۱
		کنجِ تنہائی [بانگ میں عنوان 'نالۂ فراق']	۳۲
		ہندوستان والے ['ایک آرزو' کے پانچ شعر]	۳۲
		دردِ عشق	۳۳
م		شیشۂ ساعت کی ریگ	۳۴
م		مکافاتِ عمل	۳۴
		غزل طوفِ جام کرتے ہیں	۳۵
		معاد [ظریفانہ ۔ بانگ میں ص ۳۲۹]	۳۵
		نظم دردِ عشق کے بقیہ اشعار بغیر کسی عنوان کے جن میں سے بیشتر منسوخ ہیں	۳۶
	فارسی	دانی کہ ۔۔۔ پیمانہ ام شکست	۳۶
		فردوس میں ایک مکالمہ	۳۷
م		غزل کسی کی بھولی بھولی ہے	۳۷ الف
م		مالوی جی [ظریفانہ]	۳۷ الف
		رموزِ توحید [بانگ کی غزل شرارے میں]	۳۸

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

			صفحہ
	فارسی	دل [مستانہ، دل است]	۳۸
		رازِ ہستی [بانگ کی غزل 'دم کے سوا کچھ بھی نہیں]	۳۹
		غزل [ص ۳۸ کی غزل 'شرارے میں' کے بقیہ شعر بغیر کسی عنوان کے]	۳۹
	فارسی	حسرتِ دل نواز	۴۰
	فارسی	تضمین بر شعرِ گرامی	۴۰
		متفرقات [اس عنوان کے تحت تین اُردو قطعے بغیر عنوان کے اور ایک فارسی قطعہ عنوان سے ہے]	۴۱
م		[جلیانوالہ باغ کا قطعہ بغیر عنوان]	۴۱
م		اخبار میں یہ لکھتا ہے لندن کا پادری [ظریفانہ]	۴۱
م		بجلی کی زد میں آتے ہیں پہلے وہی بلور	۴۱
	فارسی	نظارۂ دل (کشمیر)	۴۱
م		عورت [محض اس نسخے میں ہے]	۴۲
		شُتر یا فلیٹ [ظریفانہ]	۴۲
		زندگی جنوری ۲۸ء (ہمایوں) [ساقی نامہ کے چار شعر]	۴۳
		کونسلیں [ظریفانہ قطعہ]	۴۳
م		غریبوں کا دنیا میں اللہ والی دسمبر ۲۷ء (نیرنگِ خیال)	۴۴
		عشق کی آگ (دسمبر ۲۷ء فردوس) [ساقی نامے کے چار شعر]	۴۵
	فارسی	خطاب بہ علمائے حق (انقلاب ۱۰ فروری ۲۹ء)	۴۶
	فارسی	خطاب بہ اقوامِ مشرق (از انقلاب ۱۷ فروری ۲۹ء)	۴۸
	فارسی	پیشکش از مثنوی اسرارِ خودی (دوسرا ایڈیشن)	۴۹
	فارسی	افغان و امان (انقلاب ۳ فروری ۲۹ء)	۵۱
	فارسی	پیغامِ شہید (حضرت ٹیپو سلطان علیہ)	۵۳
	فارسی	پیام (بوقتِ رفتنِ مدراس)	۵۳
	فارسی	محمد علی مرحوم	۵۴
		بچے کی دُعا	۵۵

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

	صفحہ
پیام [سوز و ساز دے]	۵۵
---کی گود میں بلی دیکھ کر	۵۶
تنہائی	۵۶
عشرتِ امروز	۵۷
پھول کا تحفہ عطا ہونے پر	۵۷
تضمین بر شعرِ انیسی شاملو	۵۸
چاند [بانگ حصہ سوم کی نظم]	۵۹
بزمِ انجم	۶۰
سیرِ فلک	۶۱
موٹر	۶۲
انسان [بانگ حصہ سوم کی نظم]	۶۲
ساقی	۶۳
تعلیم اور اس کے نتائج تضمین بر شعرِ ملا عرشی	۶۳
قربِ سلطان	۶۴
شاعر [بانگ حصہ سوم کی نظم]	۶۵
عید پر شعر لکھنے کی فرمائش کے جواب میں	۶۶
محاصرۂ ادرنہ	۶۶
ایک مکالمہ	۶۷
تضمین بر شعرِ ابوطالب کلیم	۶۷
شبلی و حالی	۶۸
ممبری [ظریفانہ مل جائیں گے کیا]	۶۸
تہذیبِ حاضر تضمین بر شعرِ فیضی	۶۹
دریوزۂ خلافت	۶۹
ایک خط کے جواب میں	۶۹
کیا؟ [ظریفانہ - بانگ ص ۳۲۸]	۷۰
نانک	۷۱

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

			صفحہ
		غزل عجب واعظ کی دیں داری ہے یارب	۷۱
		کفر و اسلام (تضمین بر شعرِ پرانی دانش)	۷۲
		غزل نہ دیوانہ وار دیکھ	۷۲
		مسلمان اور تعلیمِ جدید (تضمین بر شعرِ ملک قمی)	۷۳
		غزل دم کے سوا کچھ بھی نہیں [مکرّر]	۷۳
		پھولوں کی شہزادی	۷۴
		تضمین بر شعرِ صائب	۷۵
		مبرات الفعال [ظریفانہ۔ وہ مس لولی]	۷۵
		مذہب (تضمین بر شعرِ میرزا بیدل]	۷۶
		جنگِ یرموک کا ایک واقعہ	۷۷
		غزل سر پہ پیرہن نہیں ہے	۷۸
		غزل فریبِ گوش ہے [مقطع میں آزاد مرحوم کا ذکر]	۷۹
		غزل اقبال غزل خواں ہو	۷۹
		قطعہ [دلیلِ مہر و وفا۔ ظریفانہ۔ بانگ ۳۳۰]	۸۰
		کس کا مال ہے [ظریفانہ]	۸۰
		محاورہ بین شتر و گاؤ [ظریفانہ]	۸۱
		کلمہ گو مے فروش [ظریفانہ]	۸۳
		قطعہ آں لالۂ صحرا کہ خزاں دید ۔۔۔ (۲۴ جون ۳۵ء)	۸۳
		یہ قطعہ علامہ اقبال مرحوم نے مسدسِ حالی صدی ایڈیشن کے لیے لکھا تھا	
م	فارسی	لسان العصر اکبر مرحوم	۸۴
م		غزل کیا مزہ بلبل کو آیا شیوۂ بیدادی [آخر میں نوٹ ہے]	۸۵

ماہِ نومبر ۱۸۹۳ء زبان دہلی (بتوسطِ آج کل) (۱۹ سال کی عمر میں بتلمذِ حضرت داغ) محمد بشیر الحق دسنوی بہاری پنشنر پولیس آفس (بہار) م غزل جان دے کر تمہیں جینے کی دعا دیتے ہیں ماہ نومبر ۱۸۹۴ء زبان دہلی (بتوسطِ آج کل۔ پھر چند سادہ صفحات کے بعد ص ۹۲ پر عنوان ہے ضمیمہ نمبر ۲ (حصہ دوم) اور نظم برگِ گل کے دس اشعار ہیں۔ پھر تین سادہ صفحات کے بعد فہرستِ مضامین ہے جو دو کالموں کے چار صفحوں پر ہے اور مرتب کے باریک قلم سے ہے۔ پورا مخطوطہ سیاہ روشنائی سے لکھا ہوا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

اب نظم 'قطرۂ اشک' اور 'عورت' کا عکس ملاحظہ ہو۔ یہ دونوں نظمیں اس مخطوطے کے علاوہ اور کہیں نہیں ملتیں۔

۴۷

— قطرۂ اشک —

پانی برس کے دھوتا ہے جب چہرہ زمیں
چھٹتا ہے آسماں پہ سے پردہ سحاب کا

اس پردہ سے نکلتا ہے مہر جہاں فروز
نقشہ دکھاتا ہے صرف و دم ناب کا

قطرے فضا میں چند معلق ہیں اب بھی
پڑتا ہے ان پہ عکس رخ آفتاب کا

قوس قزح کی چادر رنگیں کو اوڑھ کر
پیر فلک دکھاتا ہے عالم شباب کا

فرط طرب سے نخل فطرت ہے جھومتی
چھاتا ہے کائنات پہ نشہ شراب کا

صحبت ہو یہ گرچہ پیدا ہوش خواب میں
گرتے ہیں لیکن [illegible] بیتاب میں

پہلو سے اٹھے درد محبت کی جب گھٹا
پڑتا ہے سامنے حال دل دلفگار کا

بادل اٹھنے اٹھنے کے برستے ہیں آنکھ سے
دھلتا ہے چہرہ سینہ بیتاب زار کا

رہتا ہے ایک قطرہ معلق جو آنکھ میں
پڑتا ہے اس میں عکس کسی شہسوار کا

آتا ہے حسن تو کسی قزح جھوم جھوم کے
بنتا ہے جو رخ دلبر رعنا [illegible]

آئینہ دار سینہ چمکتا ہے نور سے
جلوہ دکھاتا ہے فلک زرنگار کا

گرتی ہیں دل میں رقص تمنا کی شوخیاں
ہوتی ہیں آشکار محبت کی خوبیاں

اے طفل اشک اے مری الفت کی آبرو
اے وہ کہ جس کے پایہ ہے ہر [illegible]

الم

رخصت اے بزم عشق ہے ویران بزم ہو گئی
شعلہ بجھا ہے مشعل سوز و گداز کا

وقف خزاں ہوا چمنستان آبرو
نغمہ نہیں وہ بلبل نغمہ طراز کا

وہ دل کہ جس میں جلوہ گر تھے ہزار نور
ہر تار اب شکستہ ہے اس دل کے ساز کا

ظلمت سرا بنی ہے شبستان آرزو
جلوہ نہیں جو دل میں ترے جلوہ ساز کا

آباد آ کے کر دے شبستان خیال کو
میں تجھ سے دیکھتا ہوں کسی کے جمال کو

تصویر درد

جل رہا ہوں کل نہیں پڑتی کسی پہلو مجھے
ہاں ڈبو دے اے محیط آب گنگا تو مجھے

اے ہمالہ! تو چھپا لے اپنے دامن میں مجھے
ہے غضب کی بیکلی اپنے نشیمن میں مجھے

خوشنما گھر ہے مگر ہر گل پہ رنج و غم سے ہو
شرم سی آتی ہے اب مجھ کو بھی اس گھر کو

آہ! ویرانی ہے پنہاں باغ کی تعمیر میں
آشیاں در اس گلستاں خزاں تاثیر میں!

آشیاں ایسے گلستاں میں بنانا ظلم ہے
اپنے ہی ہاتھوں سے برباد کر دو دیکھو ان

جیسے ہو اپنی اڑ کے ہوا آتی نہیں
اس چمن میں کوئی لطف نغمہ پیرائی نہیں

دانہ خرمن نما ہے شاعر معجز بیاں
ہو نہ خرمن ہی تو اس دانے کی ہستی کچھ نہیں

حسن ہو کیا خود نما جب کوئی مائل ہی نہ ہو
شمع کو جلنے سے کیا مطلب جو محفل ہی نہ ہو

ذوق گویائی خموشی سے بدلتا کیوں نہیں
میرے آئینے سے یہ جوہر نکلتا کیوں نہیں

۴۱

جلیانوالہ باغ امرتسر — تبرکات

ہر زائر چمن سے یہ کہتی ہے خاک باغ — غافل نہ رہ جہان میں گردوں کی چال سے
سینچا گیا ہے خون شہیداں سے اس کا تخم — تو آنسوؤں کا بخل نہ کر اس نہال سے

اخبار میں یہ لکھتا ہے لندن کا پادری — ہم کو نہیں ہے مذہب اسلام سے عناد
لیکن وہ نظم تنگ ہے تہذیب کے لیے — کرتے ہیں جس سے زور پہ جوہر کمال و نہاد
مسلم بھی ہم خیال حقیقی ہمارا ساتھ ہو — ہے کام مجھ کو جہاں سے مٹائے شر و فساد
سن کر یہ بات خوب کہا اک ظریف نے = یعنی جو تم کو دیتی ہے پیغام اتحاد

بجلی کی کوند میں اثر یہ کہتے ہیں گلزار — جو بس چمن میں رہ کے بلند آشیاں رہے
تو حرف آرزو ہے تو ارمان حیات — میرا شباب ہے جو تمنا جواں رہے
کچھ اور شے نہیں ہے جہاں میں زندگی — جس زندگی میں عاشق کو دور رہے

نظارۂ ڈل (کشمیر)

تماشائے ڈل کن کہ ہنگام شام (شب) — دہد شعلہ را آشیاں زیر آب
بشوید زمیں تا غبار سحر — زند غوطہ در آب ڈل آفتاب

عورت

چاند کی تیغ گرالی سانپ کا پیچ او خم
تھا کسی کی بے کلی تھرتھراہٹ جنبش دم

بیہ مجنوں کی نزاکت بیل سے پانی کبھی جو
بانکپن طاؤس کا رنگینی گل ہسار کی لی

پیارے پیارے ہوئے دیدہ آہو سے بیں
بن بہ ہی رقص شعاع اور فروغ شمع بیں

ابر سے آنسو صبا سے بے وفائی لے اڑا
سیم فروشی اور چیتے سے لیا جور و جفا

سرو مہر ارغوں سے بھی سختی ملی الماس سے
تابتان آہنی دلداری دل سنگین سے

طوطے سے گفتار نے رنگینی گفتار کی
قمری سے بیراد نے شیرینی گفتار کر

روز اول سے دل لیت ہو کا جوں یا
تیرے جبل کا اضافہ ابیہ بدا ہی ہوا

گندہ گنبد پر یہ تھا مجھ جب الٹھا ہوا
دست قدرت نے بنایا ایک ڈھانچہ ڈھا

آگ کا جز بنی حوا اور نور کی صورت بنی
شکل عورت کی بنی پیارا مری درت بنی

شکریہ لطیف

نادان سے اشد کہ فرمان عرب کی قدر — حاصل ہوا یہی نہ بچے مار بیٹھ کے
خوب ہی جہاز بنایا شتر کا نام — ترکوں نے نام کچھ نہ لیا ایک فلیٹ کے

بیاض

یہ رجسٹر کے سائز پر ہے جس کی جلد کا چمڑا بہت کچھ چاک ہو گیا ہے۔ کاغذ کا رنگ ہلکا بادامی ہو گیا ہے۔ کاغذ اتنا کمزور ہو گیا ہے کہ ورق احتیاط سے نہ پلٹا جائے تو پھٹ جاتا ہے۔ صمد صاحب نے عماد الملک سید حسین بلگرامی کے کتب خانے کی کچھ کتابیں اور مخطوطات خریدے۔ ان میں غالب کے کلام کا مخطوطہ بھی ہے جو عماد الملک کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ صمد خان کا کہنا ہے کہ اقبال کی بیاض کا خط بھی وہی ہے یعنی یہ بھی عماد الملک کے خط میں ہے۔

اس کے اندر کے صفحے پر نیلی پنسل سے بیاض لکھا ہے۔ اس کے بعد اقبال کے منسوخ دو غزلہ 'اہلِ درد' کی دوسری غزل ہے۔

ع صبرِ ایوب و وفا خو، جزوِ جانِ اہلِ درد

اگلے صفحے پر کسی کی نہایت خوشگوار نظم ہے

ع وہی تان پھر سنا دے مرے خوش نوا پپیہے

اس کے نیچے نظم 'ہمارا دیس' (ترانۂ ہندی) ہے جس کا ماخذ مخزن اکتوبر ۱۹۰۴ء ہے۔ پھر پانچ صفحات میں حالی، اکبر، ظفر، تپش اور رزمی کا کلام ہے۔ پھر پنسل سے صفحے کے نیچے اقبال کی منسوخ نظم 'غریبوں کا دنیا میں اللہ والی' درج ہے۔ اس کا ماخذ دیا ہے:

مطبوعہ نیرنگِ خیال سالنامہ ۲۸ء

قلمی کلام میں اسے نیرنگِ خیال دسمبر ۲۷ء سے ماخوذ کیا ہے۔ باقیاتِ اقبال طبع سوم ص ۵۳۶ پر اسے ۱۹۲۷ء سے متعلق قرار دیا ہے۔ پنسل سے لکھی یہ نظم اس بیاض کا سب سے بعد کا اندراج ہے۔ ان ابتدائی صفحات پر نمبر شمار نہیں۔ ان کے بعد دو صفحات میں فہرستِ منظومات ہے۔ پہلے بائیں صفحے پر لکھا ہے:

مجموعہ

کلامِ اقبال

اس کے بعد پہلے اس صفحے پر اور بعد میں دائیں ہاتھ کے صفحے پر فہرستِ منظومات بے ترتیبی، بدسلیقگی اور عجیب گڑبڑ سے دی ہے۔ اس کے آگے کے صفحے پر نمبر شمار ایک درج ہے اور اس کے بعد کلامِ اقبال درج ہے۔ صفحہ ۱۱۱ کے بعد دو ورق علیحدہ ہیں۔ یہ غلط مقام پر رکھے ہیں۔ ان پر نمبر شمار بھی نہیں۔ ان کے بعد چار صفحات پر بھی، جو شیرازہ بند ہیں، نمبر نہیں دیے۔ ان کے آگے صفحہ ۱۱۲ لکھ کر ص ۱۷۷ تک کلام نقل ہے۔ پھر دو صفحات سادہ ہیں اور آخری ورق پر بغیر عنوان کے قصیدہ دربارِ بہاولپور درج ہے

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

جس پر بیاض ختم ہو جاتی ہے۔

ص ۷۵، پر اقبال کی منسوخ نظم 'فلاحِ قوم' درج ہے۔ یہاں تک بیاض سیاہی سے لکھی گئی ہے۔ اس کے بعد نیلی روشنائی سے نظم 'ایثارِ صدیق' اور 'طلوعِ اسلام' ہیں۔ اگلے صفحے سے پھر سیاہی استعمال کی گئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے ص ۷۵، کی نظم سے پہلے کا کلام 'بانگِ درا' کی اشاعت سے قبل لکھا گیا۔ اس کے بعد 'ایثارِ صدیق' اور آگے کی جملہ نظمیں، دو ایک استثنیٰ کے ساتھ، 'بانگِ درا' سے نقل شدہ معلوم ہوتی ہیں۔ اس نسخے میں کوئی ایسا شعر نہیں جو باقیات کے دوسرے مجموعوں میں نہ آگیا ہو لیکن اس سے کئی مفید معلومات فراہم ہوتی ہیں:

۱۔ ص ۹، ۔ 'بانگِ درا' کی نظم 'مسلم'، مجموعہ 'معارفِ ملت' میں بھی شائع ہوئی۔

۲۔ ص ۲۰، ۔ بانگ کی نظم 'دریوزۂ خلافت' کا پرانا عنوان 'پولٹیکل گداگری' تھا۔

۳۔ ص ۲۷، ۔ 'خضرِ راہ' کے آخری بند کا 'نقشِ اوّل' دیا ہے جو اور کہیں نظر نہیں آیا۔

۴۔ ص ۲۳، ۔ 'خطاب بہ جوانانِ اسلام' کا عنوان 'پیامِ اقبال' دیا ہے۔

۵۔ غزل ؔ نالہ ہے بلبلِ شوریدہ ترا خام ابھی' رسالہ 'خطیب' مئی ۱۹۱۲ء میں شائع ہوئی۔

۶۔ 'بانگِ درا' کی نظم 'میں اور تو' ؔ نہ سلیقہ مجھ میں کلیم کا ۔ ۔ ۔ ۔ کا عنوان 'ترانۂ اقبال' دیا ہے۔

۷۔ متعدد ظریفانہ نظموں کے عنوان دیے ہیں جو فہرستِ مشمولات میں ملاحظہ ہوں۔

۸۔ ص ۴۹، ۔ 'گورستانِ شاہی' کی شانِ نزول سے متعلق ایک نوٹ ہے۔

۹۔ ص ۵۰، ۔ 'بانگِ درا' کی نظم 'اسیری' کا عنوان 'شہباز و شاہیں' دیا ہے۔

۱۰۔ ص ۵۲، ۔ فارسی نظم 'بحضورِ تاجدارِ دکن' کے سلسلے میں ایک نوٹ ہے جو رزاق کی 'کلیاتِ اقبال' میں بھی نہیں۔

۱۱۔ ص ۷۶، ۔ ؔ بجلی کی زد میں آتے ہیں پہلے وہی طیور' کا عنوان 'فلسفۂ زندگی' دیا ہے۔

۱۲۔ ص ۷۷، ۔ نظم 'خضرِ راہ' سے پہلے ابوظفر صاحب کا نوٹ ہے کہ نظم 'حمایتِ اسلام' کے جلسے میں سن کر لکھی گئی ہے:

> 'مگر نظم ابھی نامکمل ہے اور ڈاکٹر صاحب نے وعدہ کیا ہے کہ بعد از تکمیل نظم بہت جلد چھاپ دی جائے گی ۔ ۔ ۔ ۔ ان کے حافظہ و ذہانت کا کمال یہ ہے کہ یہ نظم زبانی پڑھی گئی اور ابھی اور بھی پڑھی جاتی لیکن بوجہ علالت ڈاکٹر صاحب اس سے زیادہ نہ پڑھ سکے:

اس سے دو باتیں ظاہر ہوتی ہیں اوّل تو یہ کہ اقبال ابھی اس نظم میں اور اضافہ کرنا چاہتے تھے، دوسرے یہ کہ انھوں نے جہاں تک تصنیف کر لی تھی، جلسے میں اتنی بھی نہ سنا سکے۔ لیکن بیاض میں نظم بالکل اتنی ہی

ہے جتنی بانگِ درا میں ملتی ہے۔ کیا شاعر کے مسودات میں اس کے مزید بند موجود ہوں گے؟ نظم کو اور آگے بڑھانے کا ان کا ارادہ شرمندۂ تکمیل نہ ہو سکا۔

۱۳۔ ص، ۸۵۔ زمینوں میں، مکینوں والی غزل 'صوفی' (پنڈی بہاء الدین کا رسالہ) میں شائع ہوئی جہاں اس کا عنوان 'شاہ راہِ کامیابی' ہے۔

۱۴۔ ص، ۸۸۔ بانگِ درا کی نظم 'پھول' 'معارفِ ملت' سے لی جہاں اس کا عنوان 'گل' ہے۔

۱۵۔ ص، ۹۱۔ غزل 'دیدارِ یار ہوگا' کے بارے میں نوٹ ہے کہ 'معارفِ ملت' جلد اوّل میں اس کا عنوان 'مژدہ' ہے جب کہ ص ۴۲ پر اس کا عنوان 'نویدِ اقبال' دیا ہے۔ ص ۹۱ پر غزل کے بعد رسالے کے ایڈیٹر کا نوٹ ہے جس پر اقبال نے لکھا ہے کہ سرور جہاں آبادی نے انہیں ایک نظم بھیجی تھی جس کے جواب میں یہ غزل بھیج رہے ہیں تاکہ وہ ناراض نہ ہو جائیں۔ نوٹ کے بعد اقبال سے متعلق اکبر الہ آبادی کے دو شعر ہیں۔ اگلے صفحے پر سرور جہاں آبادی کی نظم فضائے برشگال اور پروفیسر اقبال، درج ہے۔

۱۶۔ ص، ۹۴۔ بانگ کی نظم 'عید پر شعر لکھنے کی فرمائش کے جواب میں' کا عنوان ہلالِ عید ۱۳۲۰ھ دیا ہے۔ اس سے نظم کی تاریخ بھی معلوم ہو گئی۔ رزاق کی 'کلیاتِ اقبال' میں اس کا عنوان 'شالامار باغ' ہے۔

۱۷۔ ص، ۹۵۔ نظم سلیمیٰ کا قدیم عنوان 'لامکاں کا مکاں' کے ساتھ درج ہے اور اسے رسالہ نظام المشائخ رجب ۱۳۲۸ھ (۱۹۱۰ء) سے لیا ہے۔ ڈاکٹر اکبر حیدری نے 'ہماری زبان' یکم مئی ۱۹۸۰ء ص ۲ پر لکھا ہے کہ یہ غالباً پہلی بار رسالہ 'صوفی' فروری ۱۹۱۵ء میں شائع ہوئی۔

۱۸۔ ص، ۱۰۲۔ بانگ کی نظم آفتاب کا قدیم عنوان 'آفتابِ حقیقت' دیا ہے۔

۱۹۔ ص، ۱۰۳۔ نظم جگنو کے ساتھ پنسل سے نوٹ ہے کہ اقبال سیل کی نظم اور ایلاس برنی کی کتابیں دیکھیے۔

۲۰۔ ص، ۱۰۶۔ 'دردِ عشق' العصر مارچ ۱۹۱۳ء سے نقل کی ہے۔

۲۱۔ ص، ۱۰۸۔ زہد اور رندی کے ساتھ پنسل سے نوٹ ہے کہ یہ قطعہ حالی کے ایک قطعہ کو، جو اسی زمین میں ہے، دیکھ کر لکھا گیا ہے۔

مجھے دیوانِ حالی میں اس زمین کا قطعہ نہ ملا۔

۲۲۔ ص، ۱۱۰۔ 'اکبری اقبال' کے عنوان کی نظموں سے متعلق خواجہ حسن نظامی کا سوا صفحے کا طویل نوٹ ہے جس کے بعد فضل الٰہی مرغوب رقم کا نوٹ ہے جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ اقبال نے اس رنگ کی ایک نظم کا عنوان مذاقاً 'رگڑا' رکھا تھا۔

۲۳۔ ص، ۱۱۱ سے قدرے آگے بغیر نمبر کے ایک صفحے پر اقبال کی مقبولیت کے بارے میں چار سطری نوٹ ہے جن میں سے پہلے میں لکھا گیا ہے کہ اقبال کا کلام ترکی اخبار تصویرِ افکار، جو قسطنطنیہ سے نکلتا ہے، اکثر ترجمہ

ر کے شائع کرتا ہے۔ ترجمہ پہلے فارسی میں اور بعد فارسی سے ترکی زبان میں ہوتا ہے۔ تیسرے نکتے میں بتایا ہے کہ اقبال دل ہی دل میں نظم کہتے ہیں۔ مکمل کرنے کے بعد جو پرزہ ہاتھ آگیا اسی پر لکھ دیتے ہیں بہت بے پروا ہیں۔ کبھی پرچے محفوظ رکھتے ہیں۔ کبھی کہیں پھینک دیتے ہیں۔ کبھی کسی کو دے دیتے ہیں'۔

۲۴۔ ص، ۱۳۸۔ 'ایک یتیم کا خطاب ہلالِ عید سے' کا پہلا بند 'ہلالِ عید' کے عنوان سے مخزن دسمبر ۱۹۰۴ء میں شائع ہوا۔

۲۵۔ ص، ۱۴۱۔ جلیانوالہ باغ والے منسوخ قطعے سے پہلے نوٹ ہے کہ اقبال سے جلیانوالے باغ کی یادگار قائم کرنے کے لیے چندہ مانگا گیا۔ انہوں نے مالی امداد کے بجائے دو شعر چندہ مانگنے والوں کی نذر کیے۔

۲۶۔ ص، ۱۶۱۔ 'بناتے تو بیت' والی منسوخ رباعی رسالہ صوفی مئی ۱۹۱۲ء میں شائع ہوئی۔

۲۷۔ ص، ۱۷۷۔ نظم 'ایک خط کے جواب میں' کی تاریخ مارچ ۱۹۲۴ء دی ہے۔

ذیل میں فہرست مشمولات پہلے مخطوطے کے انداز سے درج کی جاتی ہے یعنی منسوخ چیزوں کے قبل 'م' لکھ دیا جائے گا اور میری صراحت بڑے بریکٹ [ ] میں ہوگی۔

فہرست مشمولات

		صفحہ
م	غزل صبر الّوبِ وفا خو ۔۔۔ اہلِ درد	ابتدا
	ہمارا دیس [بانگ: ترانۂ ہندی]	ابتدا
م	غریبوں کا دنیا میں اللہ والی	ابتدا
	جزیرۂ سسلی [بانگ: صقلیہ]	۱
	ستارہ	۳
	بلادِ اسلامیہ	۳
	کنارِ راوی	۵
	محبت	۶
	غزل گفتگو کا	۸
	"دیکھتا ہوں دوش کے آئینہ میں فردا کو میں" [بانگ: مسلم۔ نسخے میں بائیں طرف لکھا ہے حال اقبال در معارفِ ملت۔ 'حال' تو 'خال' بھی پڑھا جا سکتا ہے]	۹

			صفحہ
		دعا [بانگ ، ص ۲۲۷]	۱۰
		والدۂ مرحومہ کی یاد میں	۱۱
		پیامِ عشق [نیاز ہو جا]	۱۷
		دو ستارے	۱۸
		ایک پرندہ اور جگنو	۱۹
		پولٹیکل گداگری [بانگ : دریوزۂ خلافت]	۲۰
		غزل شرارے میں	۲۰
		پیغامِ اقبال [خضرِ راہ کے آخری بند کی ابتدائی صورت ۔ لکھ کر کاٹ دیا گیا ہے کیونکہ پوری نظم آگے دی گئی ہے]	
		غزل گرچہ تو زندانیِ اسباب ہے	۲۱
		غزل غافل ہوں میں	۲۱
		تخیلِ عرفی [بانگ : عرفی]	۲۲
		پیامِ اقبال [بانگ : خطاب بہ جوانانِ اسلام]	۲۳
		حضورِ نبویؐ میں خونِ شہید کی نذر [بانگ : حضورِ رسالتمآبؐ میں ۔ بیاض میں نظم کے نیچے لکھا ہے "عذیبِ حجاز کی نذر" ۔ عنوان مخزن اکتوبر ۱۹۱۱ء ۔ شانِ نزول کے بارے میں بھی ایک نوٹ ہے]	۲۴
		غزل انجمن آرائی کر	۲۵
		غزل صحرا ابھی چھوڑ دے	۲۵
		شعاعِ آفتاب	۲۶
		غزل خام ابھی [ماخذ : خطیبِ بمبئی ۱۹۱۷ء]	۲۷
۴	فارسی	تقسیمِ ازل [باقیاتِ اقبال طبعِ سوم ص ۲۳۷]	۲۸
		اقبال اکبری رنگ میں	۲۸
		مشرق میں اصولِ دین	۲۸
		لڑکیاں پڑھ رہی	۲۸
		شیخ صاحب بھی تو	۲۸

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

			صفحہ
		یہ کوئی دن کی بات	۲۸
م		انسان ہوتے مہذب لیکن مزا تو جب ہے	۲۸
م		ہر محکمے میں عہدے تقسیم ہوں برابر	۲۹
		تعلیم مغربی ہے ۔ ۔ ۔ ۔	۲۹
م		کہی اچھی نقیبِ انجمن نے	۲۹
م		جناب شیخ کو پلواؤ	۲۹
		تہذیب کے مریض کو	۲۹
		انتہا بھی ہے ۔ ۔ ۔ جاپان سے	۲۹
		ہم مشرق کے مسکینوں کا	۳۰
	فارسی	زندگی (اقبال کی فلسفیانہ نظر میں)	۳۰
		ترانۂ اقبال [نہ سلیقہ مجھ میں ۔ ۔ ۔ آذری]	۳۱
		حضرت بلال حبشیؓ [بانگِ درا حصّہ سوم]	۳۱
		گورستان شاہی	۳۲
		پیامِ عمل ۔ دوسرا عنوان "شیخ عبدالقادر کے نام" ہے	۳۷
م		ہمارا تاجدار	۳۷
		پیامِ عمل کے بقیہ اشعار	۳۷
م		پردۂ سیم [پردۂ سیم کو اٹھا کر]	۳۸
		خاموشی [بانگ ۔ ایک شام دریائے نیکر کے کنارے پر]	۴۰
		ہمالوں	۴۰
	فارسی	غالب ، گرامی اور اقبال کے پانچ اشعار	۴۰
	فارسی	صد صبح بلاخیزے ، صد آہِ شرر ریزے	۴۱
	فارسی	عربی است [دو شعر]	۴۱
	فارسی	دیدنی دارد [دو شعر]	۴۱
م		سرمایہ داروں کا تکیہ [ظریفانہ]	۴۱
		لشکرِ یاجوج و ماجوج	۴۱
		[محنت و سرمایہ دنیا ۔ ۔ ۔ ظریفانہ]	

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

			صفحہ
		ماران نوک خور [کارخانے کا یہ مالک - ظریفانہ]	۴۱
		چورن [شام کی سرحد سے - ظریفانہ]	۴۱
		غزل نیا خار زار ہو گا [دائیں طرف نوٹ ہے 'نوید اقبال'، بائیں طرف نوٹ ہے کہ بقیہ اشعار ص ۹۱ پر ہیں]	۴۲
م		غزل مشتاق ہوا [نوٹ ہے کہ ص ۱۱۱، الف پر خوشخط ہے]	۴۲
		بانگ کے پہلے حصے کی نظم 'شاعر' بغیر عنوان کے	۴۳
م		غزل یادگار ہوں میں	۴۳
		غزل کہاں تک ہے	۴۳
		فرد کہتا ہے خضر ۔۔۔ کانٹے نکال کے	۴۴
م		غزل ہستی کا مجھے [تین شعر]	۴۴
م		فرد یوں تو اے صیاد ۔۔۔ تماشا اور ہے	۴۴
		غزل احتراز کرے	۴۴
م		بانگ کی نظم پیام کے منسوخ متن کے چار شعر لکھ کر کاٹ دیے ہیں	۴۴
		غزل آشیانے کے لیے [۴ شعر]	۴۵
		میرا وطن [بانگ: ہندوستانی بچوں کا قومی گیت]	۴۵
		نیا شوالہ	۴۶
		ایک پرندے کی فریاد	۴۷
		غزل لباسِ مجاز میں	۴۸
		قطعہ [کل ایک شوریدہ ۔۔۔ بانگ ص ۱۷۶]	۴۹
		گورستانِ شاہی کی شانِ نزول سے متعلق نثری نوٹ	۴۹
		اقبال کا مشہور ترانہ [بانگ: ترانۂ ملی]	۵۰
		شہباز و شاہیں [بانگ: اسیری]	۵۰
	فارسی	ہندوستان کی نذر، رسول اللہ کے دربار میں۔ اقبال کے ہاتھ سے	۵۱
		فلسفۂ حیات (ملی) [بانگ: ارتقا]	۵۱
م	فارسی	رموزِ بیخودی ہز نس نظام کو گزراننے پر طویل نثری نوٹ اور فارسی اشعار ۔ باقیاتِ اقبال میں عنوان: بحضورِ تاجدارِ دکن	۵۲

		صفحہ
م	لندن کا پادری [ظریفانہ]	۵۳
	عشق اور موت [نوٹ دیا ہے کہ اس کے بقیہ اشعار ص ۱۴۸ پر درج ہیں]	۵۳
فارسی	عقل و عشق [تین شعر]	۵۴
	فلسفۂ غم [ابتدا میں شانِ نزول کا نوٹ]	۵۴
	حسن اور زوال [بانگ: حقیقتِ حسن]	۵۶
	مرزا غالب	۵۷
	صبح [بانگ: نویدِ صبح]	۵۸
م	نکتہ (علامہ اقبال) [گاندھی سے ایک روز ۔ ۔ ۔ ظریفانہ]	۵۸
	ایک آرزو	۵۹
	داغ	۶۰
	قطعہ [بانگ کی نظم نصیحت کا قدیم متن]	۶۲
	کوہستانِ ہمالہ [بانگ: ہمالہ]	۶۳
م	شکریہ [اس کے ابتدائی نو شعر بانگ میں نویدِ صبح کے عنوان سے ہیں]	۶۵
	نکتے کے عنوان سے دو ظریفانہ قطعات	۶۷
	(۱) اُٹھا کر پھینک دو	
م	(۲) پٹی خوب جمن کے ہاتھوں نصیبن	
فارسی	حقائق و معارف [دو شعر]	۶۸
	نکتہ (۳) جان جاتے ہاتھ سے جاتے نہ لت [ظریفانہ]	۶۸
م	نکتے (۱) ہند کی کیا ۔ ۔ ۔ حسینانِ فرنگ [ظریفانہ]	۶۸
م	(۲) عمل عاشقوں کے ہیں ۔ [ظریفانہ]	۶۸
	شمع و پروانہ	۶۹
	غزل تماشا کرے کوئی	۶۹
	شمع	۷۰
	غزل جو نکتہ ہیں میں نے [بانگ میں نظم سرگزشتِ آدم]	۷۳
	غرۂ شوال یا ہلالِ عید	۷۴

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved 2006

اقبالیات

		صفحہ
فارسی	ہلالِ عید [دو شعر]	۷۶
	حقائق و معارف [حسبِ ذیل تین ظریفانہ قطعات]	۷۶
	مالوی	
	بسوہ دار [رات مچھر نے]	
	اتحاد [یہ آیۂ نو جیل سے]	
	فلسفۂ زندگی [بجلی کی زد میں آتے ہیں ۔ ۔ ۔]	۷۶
	حقائق و معارف ۔ علامہ اقبال [ظریفانہ غازی بن نہ سکا]	۷۷
	خضرِ راہ [اس سے پہلے ابوظفر کا نوٹ کہ نظم ابھی نامکمل ہے اور جیسی کچھ ہے اسے بھی بوجہ علالت علامہ پوری نہ سُنا سکے لیکن بانگِ درا کے مطابق مکمل ہے]	۷۷
	شیکسپیئر	۸۲
	ہلالؔ [بانگ حصہ اول ماخذ مخزن ستمبر ۱۹۰۴ء درج ہے]	۸۲
	غزل کے دو متفرق شعر ۔ دامن کے نکلے ہیں ۔ زباں میری	۸۳
	غزل ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں ۔	۸۴
	ترجمہ از ڈانٹ	
	غزل ۔ زمینوں میں [دائیں سرے پر لکھا ہے ۔ عنوان در صوفی شاہ راہِ کامیابی]	۸۵
	شام [یتیم کا خطاب ہلالِ عید سے ، کا بند]	۸۶
	پیغام راز [شروع میں نثری نوٹ ہے ۔ پھر بانگ کی نظم پیام کا ابتدائی متن ہے]	۸۷
	کل ۔ عنوان در معارفِ ملّت	۸۸
	انھیں پابندیوں میں آزادی کو حاصل تو کرے [بانگ میں ، پھول]	
	نوائے غم	۸۸
	غزل جذباتِ اقبال [لباسِ مجاز میں]	۸۹
	غزل شعلۂ سینائی کر	۸۹

			صفحہ
م	فارسی	رشحاتِ اقبال۔ مسز نائڈو کا مجموعۂ نظم پرِ شکستہ دیکھ کر	۹۰
م	فارسی	امرتسری عرشی کے پیام کا اقبال نے ذیل کے اشعار میں جواب دیا ہے [سرودِ رفتہ میں عنوان: اقبال کا جواب]	۹۰
		غزل دیدارِ یار ہوگا [اس میں ایک طرف نوٹ ہے "مژدہ، عنوان ذیل کے اشعار کا معارف ملّت جلد اوّل میں لکھا گیا ہے۔ دوسری طرف نوٹ ہے کہ غزل کے اور چند اشعار ص ۴۴ پر ہیں۔ غزل کے بعد مدیر کا نوٹ ہے جس میں اقبال کے خط کا اقتباس دیا ہے کہ یہ حضرت سرور کی فرمائش پر لکھی گئی]	
		اقبال سے متعلق اکبر الٰہ آبادی کے دو شعر	۹۱
		نظم فضائے برشگال اور پروفیسر اقبال از سرور جہاں آبادی	۹۲
		ایک حاجی مدینے کے راستے میں	۹۳
		غزل زمانے سے نرالے ہیں	۹۳
		ہلالِ عید ۱۳۳۵ھ [بانگ میں عنوان: عید پر شعر لکھنے کی فرمائش کے جواب میں]	۹۴
		لامکاں کا مکاں نظام المشائخ، رجب ۱۳۲۸ھ [بانگ میں سلیمیٰ]	۹۵
		اقبال کا خیر مقدم۔ نظم از حامد حسن قادری بچھراؤں، ضلع مراد آباد	۹۵
		پیامِ صبح	۹۶
		سوامی رام تیرتھ	۹۷
		رخصتِ بزمِ جہاں [بانگ: رخصت اے بزمِ جہاں]	۹۷
م		مکافاتِ عمل	۹۹
		فاطمہ (ایک لڑکی جو غازیانِ طرابلس کو عین میدان کارزار میں مشک سے پانی پلاتی پھرتی تھی اور بالآخر خود بھی جنّت کو سدھاری)	۹۹

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved 2002-2006

		صفحہ
	[نوٹ ہے کہ بقیہ اشعار ص ۱۰۲ پر ہیں۔ بانگ میں : فاطمہ بنتِ عبداللہ]	
	شجرِ ملت	۱۰۰
	چاند [ماخذ مخزن جولائی ۱۹۰۴ء۔ بانگ حصہ اوّل کی نظم]	۱۰۰
	طفلِ شیر خوار	۱۰۱
	آفتابِ حقیقت [بانگ: آفتاب]	۱۰۲
م	صدائے لیگ	۱۰۳
	جگنو [ماخذ مخزن دسمبر ۱۹۰۴ء۔ پنسل سے نوٹ ہے "اقبال سہیل کی نظم اور الیاس برنی کی کتاب میں دیکھیں]	۱۰۴
	شمع و شاعر	۱۰۵
	دردِ عشق [ماخذ العصر مارچ ۱۹۱۳ء]	۱۰۶
فارسی	حکایت سلطان مراد و معمارے از خجند	۱۰۷
	[ایڈیٹر کا نوٹ ہے کہ حضرت اقبال نے لکھا ہے کہ یہ نظم مثنوی اسرارِ خودی کے حصہ دوم سے ماخوذ ہے جو ابھی طبع نہیں ہوا]	
	زہد اور رندی	۱۰۸
	[پنسل سے نوٹ ہے کہ یہ قطعہ حالی کے ایک قطعہ کو، جو اسی زمین میں ہے، دیکھ کر لکھا گیا ہے۔ مجھے دیوانِ حالی میں اس زمین کا قطعہ نہیں ملا]	
م	دنیا [یتیم کا خطاب ہلالِ عید سے، کا بند]	۱۰۹
	ص ۱۱۰ پر خواجہ حسن نظامی کا ایک طویل نثری نوٹ ہے اکبری اقبال کے بارے میں۔ اس کے بعد ص ۱۱۱ پر اکبری اقبال کے عنوان سے ایک اور نثری نوٹ ہے فضل الٰہی مرغوب رقم کا۔	
	میں اور تو	۱۱۱
	ص ۱۱۱ کے آگے چار صفحے علیحدہ سے رکھے ہیں جو ۱۱۱ کے سلسلے میں نہیں ان میں پہلے صفحے پر نظم "ایک آرزو" کے قدیم متن کے آخری چار شعر ہیں جس کے معنی ہیں کہ بقیہ اشعار ان سے پہلے کے ورق پر درج رہے	

			صفحہ
	فارسی	وفادارانِ سہ قسم	۱۲۷
		نظم فاطمہ کے بقیہ اشعار	۱۲۷
م		ہلالِ عید [مآخذ مخزن دسمبر ۱۹۰۴ء۔ ایک یتیم کا خطاب ہلالِ عید سے، کا بند]	۱۲۸
		صبح کا ستارہ [مآخذ مخزن دسمبر ۱۹۰۴ء]	۱۲۸
		روم	۱۲۹
		التجائے مسافر [سوا صفحات پر طویل نثری نوٹ۔ مآخذ۔ مخزن اکتوبر ۱۹۰۵ء، منسوخ اشعار کو پنسل سے کاٹ دیا]	۱۳۰
		بچہ اور شمع [مآخذ مخزن ستمبر ۱۹۰۵ء]	۱۳۳
		گلِ رنگیں	۱۳۴
		پھول	
	فارسی	کلامِ اقبال [بکلامِ ما گردید]	۱۳۶
	فارسی	نظارۂ دل کشمیر	۱۳۶
	فارسی	غزل خبرے دہم ز رازے	۱۳۶
		انسان اور بزم قدرت	۱۳۷
		نالۂ فراق	۱۳۸
		صدائے درد	۱۳۹
م		ماتمِ پسر	۱۴۰
م		جلیا نوالا باغ	۱۴۱
	فارسی	رازِ حیات [دو شعر]	۱۴۱
		معراج کی رات [بانگ: شبِ معراج]	۱۴۲
		غزل نوائے زیر لبی رہی	۱۴۲
	فارسی	الملک اللہ	۱۴۲
م		شمس العلما [بخت مسلم کی ---- ظریفانہ]	۱۴۲
م		نکتہ دیکھیے چلتی ہے مشرق	۱۴۲

M.M.Iqbal CyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

صفحہ

ہوں گے۔ واضح ہو کہ یہ نظم ص ۶۰-۵۹ پر مکمل درج ہے۔ آگے کے دس صفحات پر نمبر شمار نہیں۔ ان کے بعد نمبر ۱۱۲ درج ہے۔

غزل تمنائی ہوا [ص ۴۲ پر بھی ہے]

سید کی لوحِ تربت

غزل جدا کیونکر ہوا

غزل کرشمہ دکھائیں ہم

پیامِ عشق [نیاز ہو جا]

جزیرۂ سسلی

آگے کے صفحے پر اقبال کی مقبولیت کے بارے میں چار نکاتی نثری نوٹ ہے۔

ساقی

تہذیبِ حاضرہ [بانگ: تہذیبِ حاضر]

فارسی کے دو اشعار [بہ عید اور لعید کا ابہام]

حسن و عشق

۔۔۔ کی گود میں بلی دیکھ کر

تضمین بر شعرِ انیسی شاملو

فارسی غزل ہمہ وقت ناز کردن

تضمین بر شعرِ صائب

تضمین بر شعرِ ابو طالب کلیم

کفر و اسلام (تضمین بر شعرِ میر رضی دانش)

نانک

م فریادِ اُمت ۱۱۳

تصویرِ درد ۱۱۹

اکبری اقبال (ملاحظہ ہو ص ۲۸) ۱۲۷

م دستور تھا کہ ہوتا تھا [ظریفانہ] ۱۲۷

واعظ ہیں تنگدست ۱۲۷

صفحہ			
۱۴۲	غزل بادِ سحر کی صورت [ماخذ مخزن ۱۹۰۳ء]		م
۱۴۳	مفلسی [ایک یتیم کا خطاب ہلالِ عید سے، ایک بند]		م
۱۴۳	شفاخانۂ حجاز		
۱۴۳	کنجِ تنہائی [بانگ: نالۂ فراق]		
۱۴۴	خفتگانِ خاک سے استفسار		
۱۴۵	دین و دنیا [نوٹ ہے کہ اس نظم کے بقیہ اشعار ص ۱۵۰ - ۱۴۹ پر ہیں]		م
۱۴۵	ابرِ کہسار [نوٹ ہے کہ اس نظم کے ابتدائی اشعار ص ۱۴۹ - ۱۵۰ پر ہیں]		
۱۴۶	گلِ پژمردہ		
۱۴۶	شبنم اور ستارے		
۱۴۷	عہدِ طفلی		
۱۴۸	غزل ہے کلیجہ فگار ہونے کو		م
۱۴۸	غزل محبت کو دولت بڑی جانتے ہیں		م
۱۴۸	غزل وہ بے نیاز کرے		
۱۴۸	غزل رفتار کیا تھی		
۱۴۸	عشق اور موت [یہ ابتدائی حصہ ہے۔ بعد کے اشعار ص ۵۳ پر]		
۱۴۹	دین و دنیا کے بقیہ اشعار		م
۱۵۰	ابرِ کوہسار [بعد کا حصہ ص ۱۴۵ پر تھا]		
۱۵۱	خطِ منظوم		م
۱۵۲	اہلِ درد [اس کی دوسری غزل مجموعے کے شروع میں تھی]		م
۱۵۳	غزل بھولی بھولی ہے		م
۱۵۳	طلبۂ علی گڑھ کے نام		
۱۵۳	تنہائی		
۱۵۴	برگِ گل		م
۱۵۶	سپاسِ جنابِ امیر	فارسی	م

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved 2002-2006

			صفحہ
م		رباعیات [کشمیر سے متعلق آٹھ قطعات	۱۵۷
م		نظم اقبال [فلاحِ قوم]	۱۵۷
		ایثارِ صدیق [بانگ، صدیق]	۱۵۷
		طلوعِ اسلام	۱۵۸
	فارسی	فرمودۂ اقبال [شکستم من]	۱۶۱
	فارسی	قطعہ [جبرئیل است]	۱۶۱
		رباعی [بنائے قومیت۔ ماخذ سوانح عمری ۱۹۱۲ء]	۱۶۱
م	فارسی	قطعہ [سلطان و فقیر]	۱۶۱
		ایک پہاڑی اور گلہری	۱۶۱
		عقل و دل	۱۶۲
		آفتابِ صبح	۱۶۳
		ایک گائے اور بکری	۱۶۴
		بچے کی دعا	۱۶۵
		اخترِ صبح	۱۶۵
		مذہب [بانگ، ص ۲۷۹]	۱۶۶
		ہمدردی	۱۶۶
		ماہِ نو	۱۶۶
		ماں کا خواب	۱۶۶
		ایک مکڑا اور مکھی	۱۶۶
		گل	۱۶۷
		پھول کا تحفہ عطا ہونے پر	۱۶۸
		عاشقِ ہرجائی	۱۶۸
		وطنیت (یعنی وطن بحیثیت ایک سیاسی تصور کے)	۱۶۹
		جلوۂ حسن	۱۷۰
		وصال	۱۷۰
		کوششِ ناتمام	۱۷۰

	عنوان	صفحہ
	سیرِ فلک	۱۷۱
	اخترِ صبح [مکرّر]	۱۷۱
	انسان [قدرت کا عجیب یہ ستم ہے]	۱۷۱
	انسان [منظر چمنستاں کے]	۱۷۱
	موٹر	۱۷۱
	ساقی	۱۷۱
	عشرتِ امروز	۱۷۲
	تنہائی [مکرّر]	۱۷۲
	قربِ سلطان	۱۷۲
	محاصرۂ ادرنہ	۱۷۳
	مذہب [اپنی ملّت پر۔ مکرّر]	۱۷۳
	مذہب [تضمین بر شعرِ میرزا بیدل]	۱۷۳
	شبلی و حالی	۱۷۳
	چاند [بانگ حصّہ سوم]	۱۷۴
	چاند اور تارے	۱۷۴
	بزمِ انجم	۱۷۴
	ایک مکالمہ	۱۷۵
	فردوس میں ایک مکالمہ	۱۷۵
	جنگِ یرموک کا ایک واقعہ	۱۷۵
	پھولوں کی شہزادی	۱۷۶
	تعلیم اور اس کے نتائج	۱۷۶
	مسلمان اور تعلیمِ جدید	۱۷۶
	ایک خط کے جواب میں مارچ ۱۹۲۴ء	۱۷۷
م	قصیدہ [دربار بہاولپور۔ مآخذ مخزن ستمبر ۱۹۰۳ء در اصل نومبر ۱۹۰۳ء ہونا چاہیے]	۱۷۸
	دو فرد اقبال میرے نام۔۔۔۔ شکست	۱۷۹
	اثر تیرے۔۔۔۔ لاہور تک پہنچا	۱۷۹

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved. © 2002-2006
اقبال سائبر لائبریری

اب بیاض کے دو صفحات کا عکس ملاحظہ ہو:

فضائے برشگال اور پروفیسر اقبال

Iqbal Cyber Library
All rights reserved

اس جائزے سے عنوانات کے بارے میں کئی باتیں سامنے آتی ہیں:

۱۔ اقبال نے رسالوں سے مجموعوں تک کے سفر میں اپنی بعض نظموں کے عنوانات کئی بار بدلے ہیں۔

۲۔ اکبری رنگ کی مختصر ظریفانہ نظموں میں عبدالرزاق کی 'کلیاتِ اقبال'، 'بانگِ درا' اور 'باقیاتِ اقبال' میں کہیں عنوان نہیں لیکن ان دونوں قلمی مجموعوں میں بیشتر میں عنوانات ہیں۔ معلوم نہیں یہ رسالوں کے ایڈیٹروں نے دیے یا خود علامہ نے؟

۳۔ انور خاں کی بیاض میں چار اور عماد الملک کی بیاض میں دو غزلوں پر عنوانات دیے ہیں۔ یہاں بھی واضح نہیں کہ یہ رسالوں کے مدیروں کی حرکت ہے یا خود شاعر نے ایسا کیا۔ 'باقیاتِ اقبال' طبعِ سوم میں پانچ منسوخ غزلیں عنوان دھار کر نظموں کی بزم میں در آتی ہیں۔

جانِ اہلِ درد کی زمین کی دو غزلیں اہلِ درد کے عنوان سے نظموں میں دی ہیں۔ یہ تقلید ہے سرود رفتہ کی۔ رزاق کی کلیات کی غزل ع نگاہ عاشق کی دیکھ لیتی ہے پردہ میم کو اٹھا کر، پر نعت عنوان دے کر نظموں میں دیا ہے۔

'جانِ اقبال' اور 'تبرکاتِ اقبال' کی حسبِ ذیل دو غزلیں 'باقیاتِ اقبال' میں عنوان دار نظمیں ہیں:

نورِ توحید سے گر قوتِ بیدار ہے تو — خطاب بہ مسلم

چشمِ باطل پہ عیاں جوہرِ ایماں کردے — جوہر ایماں

جب ہم دیکھتے ہیں کہ عبدالرزاق کی 'کلیاتِ اقبال' کی تین غزلیں 'بانگِ درا' میں نظم بن گئی ہیں تو گمان ہوتا ہے کہ غزلوں پر عنوان دے کر نظم سازی کا عمل خود شاعر ہی کا مرہونِ منت ہے۔ قلبِ ماہیت والی چیزیں یہ ہیں:

۱۔ سن اے طلب گارِ دردِ پہلو، میں ناز ہوں تو نیاز ہو جا — پیامِ عشق

۲۔ نگاہ پائی ازل سے جو نکتہ بیں میں نے — سرگزشتِ آدم

۳۔ کیوں کر نہ وہ جہان کو پیغامِ بزمِ راز دے — اصلاح کے بعد 'پیام'

اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اقبال کے یہاں نظم اور غزل کی حدودِ فاصل منہدم ہوتی دکھائی دے رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ 'بالِ جبریل' کی ابتدائی غزلوں پر نظم کا دھوکا ہوتا ہے۔